

## تعلیم کیلئے متعدد اسکیمیں

Posted On: 16 MAR 2017 7:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 16 مارچ، فروغ انسانی وسائل کے وزیر مملکت جناب اوپندر کشواہا نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں اطلاع دی کہ یونیٹڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن (یو-ڈی ائی ایس ای) کے مطابق 2015-16 میں پرائمری، اعلیٰ پرائمری، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر طلباء کے مجموعی اندراج کا تناسب (جی ای آر) بالترتیب 99.21 فیصد، 82.81 فیصد، 80.01 فیصد اور 6.16 فیصد ہے۔ اسی طرح ال انڈیا سروے آن پائریجوکیشن (اے ائی ایس ایچ ای) کی رپورٹ کے مطابق 2015-16 میں 18 برس سے لے کر 23 برس تک کے عمر گروپ میں اعلیٰ تعلیم میں مجموعی اندراج کا تناسب 24.5 فیصد ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کی پرائمری، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کیلئے حکومت نے متعدد اسکیمیں شروع کر رکھی ہیں۔ ان میں سروشکشا ابھیان، مڈ ڈے میل کے علاوہ اساتذہ کی تربیت کے اداروں (اے ڈی ایم اے) کو مستحکم کرنا، نجی امداد یافتہ غیر امداد یافتہ اقلیتی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلئے اسکیمیں، مہیلا سمکھیا، مدرسوں میں معیاری تعلیم مہیا کرانے کو تقویت پہنچانا (ایس پی کیو ای ایم) راشٹریہ مدھیامک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے)، ثانوی سطح پر معذوروں کو تعلیم میں شامل کرنا (اے ای ڈی ایس ایس)، ثانوی سطح پر طالبات کو ترغیبات دینا، نیشنل میرٹ کم مینس اسکالر شپ، زبانوں کے اساتذہ کی تقرری کیلئے مالی امداد فراہم کرنا، تعلیم بالغان پروگرام، گرلز ہاسٹل کی تعمیر، ماڈل اسکول، اسکول کی سطح پر اطلاعاتی ومواصلاتی نظام، سیکنڈری ایجوکیشن کو پیشہ ور بنانا، ساکشار بھارت، ریاستی وسائل مرکز (ایس آر سی)، جن شکچھن سنستھان (جے ایس ایس)، ٹیچر ایجوکیشن، راشٹریہ اجترشکشا ابھیان (آریو ایس اے)، ڈیزائن کے اختراع کیلئے قومی ادارے، نیشنل ریسرچ پروفیسر شپ (این آر پی)، نئی مرکزی یونیورسٹیوں کا قیام، قومی قبائلی یونیورسٹی، عالمی درجے کی مرکزی یونیورسٹیاں، تعلیمی سطح پر پسماندہ ضلعوں میں ڈگری کالجز وغیرہ بے حد اہم ہیں۔

U-1225

(Release ID: 1484705) Visitor Counter : 2

